رفاہ عام سیالکوٹ

نمبر ۱۵	مطبوعہ ۲۳ اگست [illegible] روز شنبہ	جلد ۶

رفاہ عام سیالکوٹ

بذریعہ اخبار وکیل ہندوستان امرتسر مطبوعہ ۲۴ جولائی [illegible] ہمارے ناصح اور شفیق ایچ ایل صاحب مقیم سیالکوٹ نے مشتہر فرمایا ہے کہ ہماری اخبارات کے جو آرٹیکل ہوتے ہیں بے غرضانہ یا اظہار حق اور رفاہ عام کی غرض سے نہیں ہوتے کچھ نہ کچھ اوس میں مطلب خاص ہوتا ہے۔

ہم کہتے ہیں کہ ضرور ایک قسم کا مطلب۔ ناصح خواہ اور ہو خاص کہو خواہ عام۔ وہ کیا۔ خلق اللہ کی بہلائی۔ اور اپنی عالیشان گورنمنٹ کی خیرخواہی۔ ہماری ہر ایک آرٹیکل کے ایک ایک فقرہ کو۔ اور جو جو اوسپر کارروائیاں ہوئیں یا ہو رہی ہیں سرکاری کاغذوں سے مقابلہ کرنا چاہئے۔ اور پہر خود ہی انصاف فرمانا چاہئے کہ ہزاروں روپیہ سال کی جو بچت ہوئی اوس میں ہمارے حصہ بہی کوئی آنہ۔ یا پائی آئی۔ اور ہماری بہی کوئی ذاتی غرض حاصل ہوئی۔ یا حاصل ہونے والی ہے۔ ہمنے اپنے اخبار۔ اور اپنے وقت۔ کو رفاہ عام۔ اور خیرخواہی عامہ خلایق اور خیر اندیشی گورنمنٹ میں وقف کر دیا۔ اگر اظہار حق اور رفاہ عام اسکا نام نہیں ہے تو پہر ہمکو معلوم نہیں کہ وہ کس کہیت کی مولی ہوگا۔

آج ہی کی ڈاک میں ایک بڑے راستباز اور اعلے درجہ کے ایماندار اور واقف کار افسر منشی قادر بخش خانصاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کا ہمارے نام عنایت نامہ آیا ہے جس میں الفاظ و فقرات ذیل تحریر فرمائے ہیں۔ **ہو ہذا** ۔ بیشک آپکا اخبار ۲۴ جولائی کا ابتدا سے انتہا تک مطالعہ کیا۔ کیا کہنا ہے۔ آپ کی خیرخواہی بحق رعایا و سرکار اور گورنمنٹ معلے کا۔ آپکی خیر خواہانہ کوششیں بیشک قابل تعریف ہیں۔ خودغرض۔ اور بندہ نفس اور عبدالدینار۔ جو چاہیں سو کہیں ع گر نہ بیند بروز شپرہ چشم + چشمہ آفتاب را چہ گناہ
راست خواہی ہزار چشم چنان + کور بہتر کہ آفتاب سیاہ +
اللہ تعالے آپ کی سعی کو کامیابی اور بہرہ انصرام فرمادے۔ اور آپکو حملہ مخالفانہ حاسدوں اور حوادث زمانہ سے محفوظ اور مصئون رکہ کر کامیاب مقاصد دینی کرے۔

ہمکو معترض صاحب کی کوئی شکایت نہیں ہے ع قدر زر زرگر بداند قدر جوہر جوہری + ہمکو خوب یاد ہے کہ جب جناب صاحب کمشنر بہادر قسمت امرتسر یہاں تشریف لائے تہے۔ ایسی ہی خودغرضوں نے مشہور کر دیا تہا۔ کہ یہاں نفاق ہے۔ نفاق۔ تب ہم اون سے پوچہتے ہیں کہ کیا نفاق تہا۔ یا سرکاری خیرخواہی اور تمام خلق اللہ کی خیراندیشی دور ہو جاوے وغیرہ۔ سو وقت کی بچت کو دیکہو۔ اور خیال کرو کہ اس ہزاروں روپیہ کی بچت سے منشی قادر بخش خانصاحب بہادر۔ یا منشی دیوان بخش کو بہی ایک کوڑی کا کوئی فایدہ پہونچا ہے۔ یا اونکے پہونچنے کی امید ہے (یہی کلمہ چلتے وقت جناب کرنیل جنکنس صاحب بہادر نے سر اجلاس فرمایا تہا) تیسرے شجاعت علی کے معاملہ پر بہی غور کرو اور تم خود ہی انصاف سے بیان کرو کہ اگر منشی الہی بخش جیسا متدین اور نیک نیت افسر اس تحصیل میں نہ آتا تو یہ ہزاروں روپیہ کا تغلب کیونکر ثابت ہوتا۔ تیسرے یار تم نے یہہ بہی مشتہر کیا ہے کہ یہہ جسقدر کارروائیاں ہو رہی ہیں گویا جناب کرنیل جنکنس صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر سابق کے برخلاف ہو رہی ہیں۔ حاشا و کلا ہمارا کبہی سوء سخن یا کبہی کوئی اعتراض جناب کرنیل صاحب موصوف پر نہیں ہے اور نہ ہوگا۔ جناب کرنیل صاحب

موصوف ہماری کارروائیون کے اعلے درجہ کے حامی ہے اور مدد ہو دل ہو جاتا ہے چونکہ ہماری معروضات پر توجہ اور ان تمام اصلاح طلب کا موجز اصلاح ہو - چنانچہ اس مبارک اصلاح کی بنیاد اونہین کے عہد مبارک مین ہوئی ہم اونکی ایک دستخطی چٹھی مکتوبہ ۲۰ فروری [illegible] سے فقرات ذیل کا انتخاباً ترجمہ درج کرتے ہین - **فہو ہذا**

مجکو بہت خوشی ہوتی ہے اس بیان کرنے مین کہ مین خدمات منشی دیوانچند کی اعلی درجہ پر قدر شناسی کرتا ہون -

منشی صاحب نے ایک مشکل وقت مین ایک معزز اور مردانہ اور خیرخواہانہ طریقہ پر کام کیا ہے - یہہ ایک نہایت معزز رئیس ہین اور اونکی شراکت سے سیالکوٹ کی کمیٹی کا کام نہایت نیکی اور نیکنامی سے چلنے لگا ہے - یہہ صاحب میرے اچھے شکریہ اور تسلیم کے مستحق ہین بابت اونکی کل چال چلن اور رویہ کے - مین ہمیشہ کوشش کرونگا ان کی اغراض اور بہبودون کو اپنی زندگی مین حاصل کرا دون -

یہہ نہایت مفید معاون ہے مین جلکو چند عرصے سے عمل مین لانے سے کئی جاری اور ضروری اصلاحون کی آمدنی اور مصارف کمیٹی مین بشراکت منشی قادر بخش خان بہادر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کے - اور مین اونکی بھلائی چاہتا ہون دل وجان سے فقط - اگر باوجود ان سرکاری شہادتون کے - ایچ ایل صاحب ہمارے اخبار کا نام - زمانہ ساز - یا موقع شناس - یا فصلی کوا - رکھکر خوش ہونا چاہتے ہین - تو اونکی عدالت اور صداقت کو ہم کیا - تمام زمانہ قایل ہوگا - مگر الحمد للہ کہ وہ خود بھی اسی بحر طویل مین - (کلمہ حق بر زبان جاری) ایک موقع پر فقرات ذیل لکھتے ہین - **فہو ہذا** - غور کرنے کا مقام ہے کہ کوئی شخص اسبات کو یقین کریگا کہ منشی دیوانچند اوڈیٹر اخبار رفاہ عام باوجود ایسے عالی خیال ہونے کے کہ ہمیشہ خیرخواہی اور رفاہ عام کیطرف توجہ رکھتے ہین اپنی رای کو مجبوراً برخلاف فایدہ عام صرف حاکم کے خوش کرنے کے واسطے دیتے ہین فقط -

مشفقا ہمنے کبھی کسی حاکم کی خوشنودی کو فایدہ عام پر ترجیح نہین دی دیکھ لو ساری کارروائیون کو اور اگر ہم ہی زمانہ ساز ہوتے جیسا آپ لکھتے ہین - تو کیا اسقدر ہمارے دشمن (نہین اپنے افعال کے دشمن یا حق اور انصاف کے دشمن) پیدا ہو جاتے بلکہ ہم سے ایک زمانہ خوش ہوتا - کیا کرین ہم اپنی خو سے مجبور ہین اور بے اختیار ہو کر کہتے ہین [illegible] دیانت پر تو لعنت اور توجہ یا ہم تا بہ حدود دیوانی سیل کمیٹی - کماد وغیرہ اعلے اجناس کی کاشت کی رکاوٹ جناب کرنیل جنکنس صاحب بہادر کے عہد سے پیشتر مرگلال تحصیلدار متوفی کی کارسازی ایک عکس بعد سے ہو گئی تھی - جناب کرنیل صاحب موصوف کے عہد مین -

تب ہمکو کیا ضرور تھا کہ کرنیل صاحب ممدوح کی خوف اور لحاظ سے خدانخواستہ بات بنا کر کرتے - کرنیل صاحب موصوف ایک نیک الاخلاق و شستہ طبیعت افسر ہین - ہمنے کسی آزادانہ رای کے پیش کرنے مین کبھی کسی قسم کا خوف اور لحاظ نہین کیا - یہہ جناب ایسے نیک نہاد افسر ہے کہ جسکے اخلاق عام و تام ہین - اور یہہ جناب اور ہمارے معزز دوست خیرخواہ قوم اور ملک منشی قادر بخش خان بہادر ہی کا کام تھا کہ جنہونے امور اصلاح طلب کی اصلاح اونہین کے عہد اور اونہین کی قلم مبارک سے شروع کرائی -

کیا ایچ ایل صاحب - اب بھی ہمکو موقع شناس اور زمانہ ساز ہی کہتے جاوینگے جناب [illegible] صاحب کمشنر بہادر سابق نے بھی اس معاملہ یعنی رفع رکاوٹ کاشت کماد مین توجہ کرنا چاہا تھا اور اونکے حکم سے اسبات کی صفائی ہو آئی تھی - مگر چونکہ اونکے وقت یہہ مناسب تصور کیا گیا کہ امیر اور غریب یکسان سمجھے جاوین اور شیر اور بکری ایک گھاٹ پانی پلائے جاوین - مع ہذا اپنی رای مین ہمنے دیوان جوالا سہائے صاحب کو بھی کہ جو اسعہد کرنیل صاحب بہادر سے پیشتر ہوئے نہین دیا (اسمین ظاہر ہو گئے اونکا) مطلق لحاظ نہین کیا - اگر وہ مستحق تھے تو پھر بیچارے غریب زمیندارون کا کیا قصور تھا جو اس اعلی درجہ کی کاشت سے روکے جاتے - قال مین دیوان جوالا سہائے صاحب کی طرف سے کوئی درخواست پیش نہین ہوئی - جیسے کہ ایچ ایل صاحب لکھتے ہین کہ دیوان جوالا سہائے صاحب کے سبب غریب بیچارون کا بھی جو عرصہ پندرہ سال سے نقصانات ہو رہا تھا بھلا ہو گیا غریبون کا اور بلا ایک کسی نے نہین سنا تھا - اس تحریر سے پایا جاتا ہے کہ ہمنے دیوان جوالا سہائے صاحب کے لحاظ سے ایسا کیا - اول تو کمیٹی مین صرف ہماری ایک رای پر کارروائی نہین ہوتی - دوسرے دیوان جوالا سہائے صاحب کی طرف سے کوئی درخواست بھی پیش نہین ہوئی بیچارے غریب زمیندارونکا اسمین کیا فایدہ ہوا - اون غریب زمیندارون کا ضرور ہوا - بھلا کمیٹی کی کوئی تجویز قرار پا سکتی ہے - بلا منظوری [illegible] صاحب ڈپٹی کمشنر کے جیسا آپ لکھتے ہین کہ جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کا منشا نہین تھا - افسوس کہ آپ نے جناب مسٹر ارکلارک صاحب بہادر کے منشا کو بھی نہین سمجھا اونکا منشا تھا کہ اگر زمیندارون کو مجبوراً اس کاشت کی اجازت نہو تو اونکو ایک خاص معاوضہ دینا چاہیے تمام کمیٹی ڈاکٹر سول سرجن صاحب کی رائے ضرور برخلاف تھی - مگر [illegible] صاحب اسسٹنٹ سرجن صاحب کی رای کمیٹی سے متفق تھی اور اسسٹنٹ سرجن صاحب کا یہ قول تھا کہ جب لاہور وغیرہ مقامات مین جہان سینیٹری کمشنر صاحب تشریف رکھتے ہین اور اس ضلع کی چھاونی کے پاس کماد پیدا ہوتا تو یہان ممانعت کرنے کی کوئی ضرورت نہین - اور یہہ درخواست کچھ ممبران کمیٹی کی طرف سے نہ تھی شہر کے غریب زمیندارون کی طرف سے تھی جسپر باتفاق رای تمام کمیٹی یہہ انصاف ہوا - افسوس ہے کہ ایچ ایل صاحب ایسے امور مین جو عام خلایق کی بہبودی سے متعلق ہین خود غرضی اور نکتہ چینی کو دخل دیتے ہین -

پابند رسم اور مقلد عقل کی تیسری ملاقات

مقلد عقل — ریل کے اڑن کھٹولے پر سوار ہو جھٹ پٹ اسٹیشن مقصود پر پہونچ گئے وہان مسافرون کی ہجوم اور تماشائیون کی دہوم کا یہہ حال تہا کہ جون بہی بالون مین نہ چل سکتی تہی - ہاتہہ سے پہینکا ہوا تل زمین پر نہ پڑتا تہا غرض اسی ریل پیل مین دوسری ریل گاڑی تیار ہوگئی گہنٹی بجنے لگی ٹکٹ بٹنے لگے - قدم اوٹہانا ہی تہا کہ اوس برق رفتار کا - ہزارون لاکہون کو اپنے اوپر بٹہا - ذرہ سی چمک دکہلا نظرون سے غایب ہوجانا - اور اسٹیشن کا مسافرون اور تماشائیون سے خالی ہوجانا - اور سوا دو چار ٹوپی والے بابون کے اور کسی کا مشاہدہ مین نہ آنا - غرض وہان قدرت الٰہی کا ایک عجب نمونہ دیکہا - دیکہتے دیکہتے حیران رہگئے - یا الٰہی یہہ ریل ہے یا جسے لوگ گزرگاہ کہتے ہین - اللہ اللہ یہہ کوئی انوکہی کہیل ہے جس سے مسایل تناسخ بخوبی حل ہوجاتے ہین - اور اس شعر کی تصدیق مین شعر بہر بہی تفاوت نہین رہتی ہے ع ہنگامہ گرم ہستی ناپایدار کا + چشمک ہے برق کی کہ تبسم شرار کا + اللہ اکبر ہماری زندگی کی رفتار بہی ریل کی روانی سے کم نہین - واویلا کہ یہہ مثال دیکہہ پہر بہی کچہہ نہین سمجہتے اور حیف ہے ابنای جنس اگر یہہ نمونہ معاینہ کرکے بہی حیات بے ثبات پر بہولے ہوئے ہین - حالانکہ زندگی کچہہ چیز نہین ہے مگر کچہہ ہے تو یہ ہے - ما الحیات الدنیا الا دار الغرور پس انسان کو چاہیے کہ اپنے نامہ اعمال کو ع بہ نیرنگ این پنجروزہ خیال + کہ تا دان ہند نام او ملک و مال + سیاہ نکرے اور اس کلام سعادت نظام کو نصب العین بناوے ع خوب تر بر چہرۂ قدرت نماید خال زہد + خلعت عفت بقد کا منگاری خوشتر است - غرض با حیرت درگل - زمانہ کی نیرنگیون کا تماشا کرتے اسٹیشن سے باہر آئے - ایک فٹن کرایہ کی اور شہر کا رستہ لیا رفتہ رفتہ پابند رسم کے مکان پر آ پہونچے +

پابند رسم - دیکہتے ہی چونک پڑا اور بول اوٹہا ع منزلت دل و دیدہ فرود آے ورد آے +

مقلد عقل - گاڑی سے اوترے - اور بعد مصافحہ و معانقہ پابند رسم کے مکان کو نزول اجلال سے رشک گلستان ارم بنا دیا چونکہ آپ گرمی کے ہاتہون سے گرما او ہو رہے تہے صاحب خانہ نے شربت کیوڑہ حاضر کیا - آپ نے کلمہ الحمد للہ بیان فرما کر نوش جان کیا ذرہ استراحت کی اور پہر خاص خاص اصلی تذکرے شروع کردیے

پابند رسم - نے بعد تعظیم و تکریم عرض کی کہ ای حکیم بیعدیل مین چاہتا ہون کہ آپ آج پہر کچہہ اپنے گنج نصایح سے اس مفلس کو زر بخشی فرمائین ع - باشد کہ ازین نوع شنوم حرف مرادے +

پابند عقل - مین خود ہی یہہ کہنے کو تہا مگر اچہا ہوا کہ آپ نے پیش قدمی فرمائی - سنو -

شاستر مین صاف صاف یہہ تحریر ہے کہ بدن کو تمام آلودگیون سے ہر وقت پاک رکہو اور جسم کو خوب مل مل کر دہو اور مکان کو صاف و شفاف اور ہر قسم کی عطریات سے مثلا - پہولون کے گلدستون اور تازہ تازہ پہول دار درختون سے معطر رکہو - اور پوشاک بہی پاک رکہو - سو کسیکو ایسا تو دیکہتے نہین ہان اکثر لوگ دیکہنے مین آتے ہین جو میلی دہوتی باندہے رہتے ہین - اور جنکے مکان مین تمام جہان کی گندگی جمع رہتی ہے - اور ہر قسم کے غلیظ اشیا کو گہر مین ہی پڑے رہنے دیتے ہین حتی کہ مویشیون کو بہی اپنے ہی مسکن مین رکہتے ہین - بدن کی کیا حالت کہون - گرد و غبار سے اتنا آلودہ ہوتا ہے کہ اونکی شکل تک بہی شناخت نہین ہوسکتی - مکان کو بجای اسکے کہ معطر رکہین متعفن رکہتے ہین - بس کیا یہہ رسوم ممکن التبدیل نہین ہین -

پابند رسم - مہاراج بہلا ہمسے صاحب لوگون کی ریس ہوسکتی ہے آپ ہی دیکہین اونکی کس قدر تنخواہین ہوتی ہین اور ہماری کیا معاش ہے - آج تمام دنیا کی نعمتین اونکے پاس موجود ہین جو وہ چاہین کرسکتے ہین ہمسے کیا ہوسکتا ہے -

پابند عقل ہو تو سب کچہہ ہوسکتا ہے مگر کرے کون - لو اگر کرنا منظور ہو تو مین آج ہی ایک سہل طریقہ بتلا دیتا ہون -

پابند رسم - فرمائیے وہ کیا ہے حتی الوسع اوسمین سعی کرونگا

مقلد عقل - گوبر جو تم مکانون مین جمع کرتے ہو کیا وہ مسکن سے باہر نہین رکہتے - ایک علیحدہ جگہہ بنا لو اوسمین وہ کارروائی ہی کرلیا کرو - تاکہ کسی قسم کی تکلیف نہو اور نہ کچہہ خرچ پڑے - نہانے کو تمہارا طریقہ بہی غور کی لایق ہے یا دو چار لوٹے پانی سے

تم غسل کرتے ہو جس سے بدن کی کماحقہ صفائی نہین ہو سکتی اور یا یہہ کہ
ایسے جھیلون اور تالابون مین جاجاکر کودتے اور تیرتے ہو - کہ جنکا
پانی میلا ہوتا ہے جسسے بجائے صفائی کے تمہارا بدن نہایت ناصاف
ہوجاتا ہے - دیکھو ایک پانی کے پیپے مین نہانے سے تمام بدن صاف
ہوسکتا ہے اور کسی قسم کا صرف بھی نہین پڑنے پاتا - مکان کو معطر
رکھنا سوا اسکے نہین ہوسکتا کہ تم اپنے مویشیون کے لئے اپنے مسکن
سے علیحدہ مکان بناؤ تاکہ نجاست نہ پھیلے گھر مین چھوٹے چھوٹے مٹی
کے برتنون مین پھول والے درخت مثلا - چنبیلی - رویل - گلاب - وغیرہ
وغیرہ بوؤ خود مکان معطر رہیگا - اسمین بھی کچھ خرچ نہین پڑتا
پوشاک کو صاف رکھو - روز نہین تو دوسرے تیسرے دن ہی دھولوا
لیا کرو اسمین بھی کوئی بھاری خرچ نہین پڑیگا - یہہ نہ چاہئے کہ
ایک ہی پوشاک ہر وقت پہنے رہو - اس کارروائی کو تو آپنے صاحب
لوگون کی - ریس مین داخل کر لیا - بھلا یہہ تو فرمائیے - کہ شادی وغمی
وغیرہ موقعون پر جو آتشبازی صرف کثیر سے چھوڑاتے ہو یا طرح
رنگ کے تماشے کرواتے ہو کیا یہہ احکام بید کی تعمیل کرتے ہو نہین
نہین - بید و شاستر مین کہین ایسا نہین لکھا - یہہ صرف خوش
کرنے کی باتین ہین - اگر کسی شادی کے موقع پر اتنا بھاری صرف
اوٹھا کر آتشبازی وغیرہ فضول رسومات عمل مین نہ لائی جاوین تو
کیا شادی کی تکمیل نہین ہو سکتی -

روئے زمین پر بے شمار قومین آباد ہین - کیا تمہارے سوا اور
بھی کوئی قوم ایسی ایسی بیہودہ رسمین رکھتی ہے - اور اگر وہ نہین
رکھتی تو کیا اونکے کسی کام مین فرق آجاتا ہے یا وہ تمسے باعتبار
مدارج دولت اور حشمت اور اولاد وغیرہ کے کوئی درجہ کم رکھتی
ہین +

پابند رسم - جو رسم کسی ملک مین پڑ جاتی ہے اوسکا
دور ہونا ناممکن ہوجاتا ہے دوسرے ملکونکا یہان کیا ذکر - کیا آپنے
نہین سنا - ہر ملکے و ہر رسمے - اور یون تو آپکی مرضی جو
چاہین کہے جائین -

مقلد عقل - مجھے معلوم ہو گیا یہان تو محض آپ سے سر و
کو خشت والا معاملہ ہے - افسوس میری کسی نصیحت کا آپکو اثر
نہین ہوتا - آپ عقل کو تو کام مین لاتے نہین - بھلا اثر خاک ہو -

بس اب بندہ رخصت ہوتا ہے - ع گفتہ گفتہ من شدم بسیار گو +
پھر کبھی حاضر ہونگا -

پابند رسم - قبلہ - گستاخی معاف ذرا اور تشریف رکھئے
مخالفت رائے مین رنجیدہ نہ ہونا چاہئے -

پابند عقل - نہین اسمین رنجیدگی کا ہیکی - ہمارا کام کہنا تہا
سو کہہ دیا اوسپر عمل کرنا آپکا فرض ہے - انشاء اللہ تعالے پھر
دو چار روز تک (اگر کوئی ضروری کام نہوا) تو تکلیف دونگا - اب
جاتا ہون -

پابند رسم - ہاتھ جوڑ کر حضرت تسلیم تسلیم - مگر بندہ
غریب کو بھول نہ جائے گا - ایسا ہو کہ پھر تشریف ہی نہ لائین -

پابند عقل - نہین نہین یہہ کیا بات ہے - کیا مجکو بھی آپنے
اپنے ہی موافق سمجھا ہوا ہے - مین ضرور حاضر ہونگا باوجود
اقرار کے بے معنی اصرار کی کیا حاجت ہے + راقم برج لعل اڈیٹر اخبار -

ڈکشنری مرتبہ منشی گیانچند صاحب

لفظ	معنی
مشکل	زبردست سے لڑائی ہ بر آن کمر کہ با مہتر ستیزد + چنان افتد کہ ہرگز برنخیزد +
بے خطر	جو داناؤن کی پیروی کرتا ہو ہ ہر آنکسی کہ کند پیروی اہل خرد + ہیچ وجہ ملالے بجال او نرسد + بآب تجربہ چون گرد فتنہ بنشاند + غبار نقص بہ سد کمال او نرسد +
ناجائز	دشمنون سے بیخوف رہنا ہ چو آزردہ شد خصم ایمن مباش + خراشیدہ را ہست قصد خراش + گر او اہل درآید بلطف وخوشی + درآخر بسر سخت ازو بی کشی +
ناجائز	دشمن کی میٹھی میٹھی باتون پر بہولنا - ہ عزیز من چو آزردی کسی را + مرا عاشش مکن تا تو توانی + کہ رنجیدہ از تو خدمت بیش بیند + مرا او را بیش گردد بدگمانی +
ناجائز	وہ ملاقات اور وہ صحبت جس سے رنج پیدا ہونے کا احتمال ہو ہ وصلے کہ درو ملال باشد + ہجران بہ از آن وصال باشد +

عالم خواب میں حرام و حلال کی چوتھی ملاقات

حرام — اندھیری رات میں وجلا لباس پہنے ہوئے حلال کے مکان پر تشریف لائے — اور فرمایا کہ کوئی گہر میں ہے — آواز آئی کہ در خانہ کسی نیست — حرام صاحب یہ سنتے ہی لال پیلے ہو گئے اور کہا کہ

ع آتش مزاج من بگداز این عتاب را * چین بر جبین ندید کسی آفتاب را *

حلال — یہ شعر سنتے ہی طبیعت متاثر ہو گئی اور فی البدیہہ آپ نے زبان مبارک سے فرمایا کہ ع در یاد تو ایم ہر کجا ایم *

بے فائدہ میل و ملاپ سے رنج بڑہتا ہے کیا آپ نے سنا نہیں ع

ہیچ آفت نرسد گوشہ تنہائی را *

حرام — گستاخی معاف میل و ملاپ میں بڑے فائدے ہیں — اور تنہائی میں ع کس نہ پرسد کہ بیا کون ہو * سیر ہو یا پادشاہ یا یوں ہو — میں ہر ایک سے میل و ملاپ رکہتا ہوں — کیا تم نہیں دیکہتے کہ اسی سبب سے میری کسقدر یار ہیں — کہ اگر انکا شمار کیا جاوے — تو درختوں کے پتوں سے کم نہ نکلیں بس جب اسقدر اصحاب کسی کے آشنا و دوست ہوں — تو کیا اوسکی زندگی لطف سے نہیں گذر سکتی —

حلال — نہیں صاحب جو آدمی تنہائی میں رہتا ہے — اوسپر کوئی آفت نازل نہیں ہوتی اور نہ کوئی اوسکا مخالف ہوتا ہے — نہ بدخواہ — اور لطف سے تو اوسی کی زندگی بسر ہو سکتی ہے — جس کا کوئی بدخواہ نہ ہو — اور جس لطف کو تم لطف سمجہے ہوئے ہو ایک نہ ایک روز وہ لطف عین بے لطفی کی کیفیت پیدا کر لیتا ہے — مطلب کے میل و ملاپ اوسی وقت تک قائم رہتے ہیں کہ جب تک ایک کی غرض دوسرے سے متعلق رہے — کیا آپ نے نہیں سنا اور میں تو ہر ایک کو دنیاوی سرور کا پہونچانے والا ہوں — پہر کیا سبب کہ میل و ملاپ مجہ سے ترک کرتے ہو —

حلال — جو سرور تم پہونچاتے ہو وہ سرور نہیں ہیں دین و دنیا کی تباہی کے اعلے ذریعہ ہیں — کیا سری کرشن جی کے مقدس قول کو آپ نے نہیں سنا — جس راحت کی طفیل قید اور دل کو گرفتاری اور گمراہی اور نیند اور بیہوشی اور خمار آخر کو ہو وہ تموگنی ہے جو راحت مدہ سے محسوسات اور حسوں کے ہو اور پہلے امرت اور آخر کو زہر

بس ہو وہ رجوگنی ہے [کیا تمہارا کوئی سروران دو نو قسم کا نہیں — بلکہ جتنے سرور تم پہونچاتے ہو تمام و کمال انہیں تعریفوں میں داخل ہیں —] — بہائی سرور تو وہ ہے جسکے حصول پر کبہی رنج کا خیال ہی نہ آوے پیارے یار کس کے — ہپت کہا یا اور کہسک — اور کبہی کبہی ایسے یاروں میں دال جوتی ہی خوب بٹتی ہے جب ذرہ بہی بدمزگی ہو جاتی ہے — میل ملاپ ہی وہی ہے جو بغیر غرض ہو غرض کی ملاقات میں لطف کیا —

حرام — حضرت ذرا باہر تشریف لاکر جمال مبارک تو دکہلائی —

حلال — مجہکو حاضری میں تو کوئی عذر نہیں — مگر آپکے اعمال سے ڈر لگتا ہے ع زینہار از قرین بد زنہار * وقنا ربنا عذاب النار *

حضرت کیا آپنے نہیں سنا ع پسر نوح با بدان بنشست * خاندان نبوتش گم شد * سگ اصحاب کہف روزے چند * پئے نیکان گرفت و مردم شد * مجہکو آپ کی ملاقات سے اسقدر ڈر لگتا ہے — کہ جیسی بیوقوفوں کو بہوتوں اور جنوں سے —

حرام — نیک مطلق — اور بد مطلق تو دنیا میں کوئی نہیں حتی الوسع ہر ایک سے خوش اخلاقی کے ساتہ پیش آنا چاہئے ع آسایش دو گیتی تفسیر این دو حرف است * با دوستان تلطف با دشمنان مدارا *

حلال — بہشت آنجا کہ آزاری نباشد * کسے را با کسے کارے نباشد * — سو ایسے بہشت ہماری ہی مقلدوں کے نصیب ہوتے ہیں — ارے غیر — رنج کیا تو نے نہیں دیکہو سری کرشن جی کے متبرک ارشاد کو کہ پہلے رنج مثل سم کے اور آخر کو آرام مثل آب حیات کے ہو اور اپنی قوت بازو سے ہو وہ راحت ستوگنی ہے — سو تم خود ہی خیال کرو کہ ایسے سرور — ہماری تقلید کے بدون — بہلا کسے کو حاصل ہوتے ہیں تو تو تو — نہیں نہیں نہیں ع نہ ہر کہ چہرہ برافروخت دلبری داند * نہ ہر کہ آئینہ سازد سکندری داند *

حرام — بہلا فرمائیے تو سہی ہماری وہ کون سے راحتیں ہیں جو انجام کار ہر ایک کو دکہہ اور رنج پہونچاتی ہیں —

حلال — کیا آپ عورات حسین پر نظر نہیں کرتے — اور کیا اس نظر بازی سے کوئی سرور حاصل نہیں کرتے —

حرام — ان کے دیکہنے سے تو ہماری آنکہیں روشن اور

ہماری دل شاد ہوتے ہین ٭

حلال - اس قسم کی راحتین ہی تو سیدہا جہنم کو پہونچاتی ہین

حرام - جہنم کو کیون پہونچاتی ہین - بلکہ اُن کی بدولت تو ہم ایک قسم کی دنیوی لذتون سے بہرہ ور ہوتے ہین -

حلال - معلوم ہوتا ہے کہ آپ شرع و شاستر سے بالکل ناواقف ہین - کیا آپ نے سری منو سمرتی مین پڑہا نہین کہ جو شخص بیگانی استری کو دیکہتا ہے وہ مہاپاپی ہوتا ہے - اور کیا آپ اس مشہور نصیحت سے بہی واقف ہین کہ ہر کہ بناموس دیگران نظرے افگند دیگران ہم بناموس نظرے افگند - پس انکا دیکہنا - کیونکر حقیقی لذتون مین شمار ہو سکتا ہے - کیا آپ لوگون کی بدگوئی نہین سُنتے - اور کیا اس سے آپکے نفس کو سرور نہین پہونچتا - ہم تو کسی کی چغلی کا سُننا - گناہ کبیرہ مین داخل سمجہتے ہین - کیا حضرت آپ کانون پر پٹی باندہی رہتے ہین - اور کیا اسقدر بہی آپ کے سمع مبارک مین نہین آتا کہ ؎ ہر کہ عیب دگران پیش تو آورد و شمرد ٭ بیگمان عیب تو پیش دگران خواہد برد - اور کیا آپ غیرون کو دہکیان نہین دیتے - کیا آپ اپنی زبان کو قابو مین رکہتے ہین - کبہی تو آپ کی زبان آہی پر چڑہاتی ہے اور کبہی گدہے پر - مستقل مزاج ہونا تو ایک بڑا بہاری وصف ہے - سو مستقلال کے نام سے آپ کوسون بہاگتے ہین -

حرام - خیال نہین کرتا - ہم بڑا لوک ہے - اگر ہم اسطرح نکرے تو ہمارے رعب مین فرق آجاوے -

حلال - آپ بڑا لوگ کہان سے بن گیا -

حرام - آپ خواہ کچھ ہی فرماتے رہین - مگر ہم کبہی اپنی عادات کو ترک نہین کرین گے -

حلال - جب کبہی مصیبت پڑیگی خود ہی توبہ توبہ کرو گے -

مصاحبین حرام - اس وقت آپ تشریف لیجایئے - یہ بڑا باتونی آدمی ہے اس سے کہان تک بحث کر کر کے مغز کو خالی کیجیئے گا - خدا کے فضل و کرم سے مصیبت اس پر نازل ہوگی نہ حضور پر -

حلال ؎ ہر کہ او در راہ مسن خار ے نہد مسن گل نہم ٭ ہر کہ او خارے نہد در راہ من از دشمنی ٭ ہر گلے کز باغ عمرش بشگفد بے خار باد - بہت اچہا - فی امان اللہ -

؎ بدم گفتی و خورسندم نکو گفتی عفاک اللہ ٭ جواب تلخ می زیبد لب لعل شکر خارا ٭ گر یہہ ہماری کا ٹھکا ایک نہ ایک روز - ضرور آپ کے کام آئیگا - خدا کی چکی آہستہ چلتی اور مہین پیستی ہے - اور پاپی کی ناو خوب بہر کر ڈوبتی ہے ٭ راقم منشی گیان چند اسسٹنٹ ڈپٹی انسپکٹر -

امور سلطنت کی قاعدون مین

بیدار مغزی سے یہہ اشارہ ہے کہ حاکم کاروبار عدالت مین غفلت نکرے جس فعل سے کہ ہیچ واقع ہو داخل عادت نکرے - تین چیز سے ظہور سے غفلت اپنا قابو پاتی ہے - انجام کار وہی خرابی لاتی ہے -

آول بکثرت شراب کا استعمال کرنا کہ شراب کی مستی ملک اور مال و حفاظت رعایا سے بیخبر کر دیتی ہے اور اوسکی حرکت عیش و عشرت اور لہو و لعب کیطرف طبیعت کو مائل کر لیتی ہے کیونکہ عالم نشہ مین ہوش و عقل کو ثبات نہین ہے عین حالت مدہوشی مین سود و زیان پر مطلق التفات نہین ہے - اہلکاری درباری حاکم کو غافل اور عیاش پاکر دامان امان رعایا مین دست تعدی پہیلاتے ہین بر ملا رشوت کہاکر قاضی اپنے فائدہ کے لئے رعایا کو ایذا پہونچاتے ہین پس حاکم کو ضرور ہے اندازہ سے شراب کا استعمال کرنا چاہئے -

مولف - کرسی انصاف پہ جلوہ نما ہوتے ہین جو ٭ شان مین اونکے نہین زیبا ہے بدمستی کی خو ٭ جب کہ ہو حاکم نشہ بادہ غفلت مین چور ٭ کیون نہو داب سیاست مین خلل ترک فتور ٭ جب کہ بیخبر ہو گا ملک امن مین پہیلے فساد ٭ جوق جوق آوین نظر ہر چار سو فتنہ مزاد ٭ مشتہر دنیا مین ہو جسوقت بد اخلاق شاہ ٭ کیون نہو اوس حال مین خلقت پریشان و تباہ ٭ گر کرین اہل خرد غفلت سے دنیا مین حذر ٭ دسترس ہو اونکو حاصل حاصل مقصود بر ٭ حاکمون کو عدل مین آئین ہوشیاری ہے خوب ٭ پاسبان ملک کو ہر وقت بیداری ہے خوب ٭

دوسرے بادہ حرص و ہوس کا خمار ظاہری شراب سے بہی بدتر ہے کہ اوسکے نشہ مین بربادی ملک اور تباہی رعایا کا خطر ہے - جسکو مال جمع کرنے کا عارضہ ہوتا ہے وہ بطفیل حرص اور طمع نفسانی کے پہلے ایمان اور انصاف سے ہاتہہ دہوتا ہے - جسوقت سلطان شیطان مردم حریص کو طمع بیجا کی طرف رغبت دلاکر بہکاتا ہے

اوس حالت مین حرام اور حلال کا پاس سلطان دلکو نہین آتا ہے
بناے بدبختی کی یہی حرص اور ہوس ہے کہ آدمی کو دوزخ کا سیر
کراتی ہے حریص کی عادت اور خمیر مین یہہ بات پیدا ہو جاتی ہے
کہ سوا میرے اور کسیکے پاس دنیا مین زر و مال نہو بجز میرے کوئی صاحب
جاہ و اقبال نہ رہے **مولف**

گنج قارون بہی اگر پاوین حریص — سیر ہوون ہرگز نہ دنیا مین حریص
لوٹتے ہین بس عبث کو حریص — اس قدر ہین طامع و بدخو حریص
بعدہ ممکن ہے ہو آباد ملک — حرص سے طامع کے ہو برباد ملک
حصول مال و دولت کے واسطے

خلاف قاعدہ مستمرہ عدالت کے رعایا کو بے سبب تکلیف دینا گویا اپنے سر پر کبیرہ گناہون کی گٹھری باندہ لینا ہے — تیسرے شہوت نفسانی کہ سخت مقام بیحیائی کا ہے جسوقت شہوت غالب آتی ہے آدمی اندہا ہو جاتا ہے — حاکم بمراتب پدری و رعایا بدرجہ فرزندی ہے — والی ملک اور مسند نشین عدالت کو اپنی رعایا سے کسیکو بہ نگاہ دیکہنا نہ چاہیے جو بیجا حرکت کرتے ہین اونکے سر پر ناگاہ مصیبت اور تباہی کا پہاڑ گرتا ہے — مناسب تو یہی ہے کہ حاکم کے شہر یا قصبہ یا دیہات مین بدکاری اور زناکاری کی جسجگہ دہوم ہو تو ابتدائی کو مرد ہو خواہ عورت بدکرداری کی سخت سزا دیجاوے تاکہ آیندہ عبرت سے پہر کوئی بدحرکت نکرے — اسوقت ہندوستان مین مرد اور عورتون کو اس فعل مین بیہ ہرک آزادی حاصل ہے لحاظ اور شرم کا پردہ مخلوق کے چہرہ سے اوٹھگیا جسکے بدلے مین خاص و عام انواع انواع تکلیفات اور مصایب مین گرفتار ہین مگر بدبختون کو باوجود تباہی کے ابتک یہہ خیال مطلق نہین ہے کہ ہم کس کس گناہ اور نافرمانی کی سزا مین تکلیف پا رہے ہین شہوت کے نشہ مین بیہوش ہو کر وہی بدحرکتین کیے جاتے ہین —
زانی حاکم کے چار روز عیش و طیش وضیع اور شریف دشمن ہو جاتے ہین اور اوسکے نکالدینے اور دفع کرنیکی تدبیرین در پردہ عمل مین لاتے ہین

مولف زنا ہو جہان مین عجب فعل بد — کہ ہین سامنے اسکے سب فعل رد
زناکار پیش نظر خوار ہے — زناکار کا حسن بیکار ہے
نہ ہو زیست سے اوسکو کوئی بہی شاد — نہ کوئی کرے بعد مرنے کے یاد
زناکار دنیا مین ہو روسیاہ — وہ عقبے مین ہوگا ذلیل اور تباہ

حاکم اگر بیدار مغز یعنی باخبر ہو تو رعایا کی طبیعت بہی نیک افعالی پر

زمان سلف مین جو فرمان روا حکمرانی کرتے تہے اونکا یہہ طور طریق تہا کہ رات کو لباس شاہی تبدیل کرکے کوچہ بکوچہ اور جنگلون مین پہرتے اور ستم رسیدون اور مظلومون کا حال دریافت کرتے —
آنکہ اور کان کے درمیان چار انگل کا فرق ہے سُنی ہوئی بات پر اکثر گمان اور شک پیدا ہو جاتے ہین اور بچشم حقیقت ہر امر کی کیفیت مشاہدہ کرنے سے حاکم کے دل مین وہم اور اشتباہ جگہ نہین پاتے ہین بعض وقت سماعی قول پر مقدمہ فیصل کرنے مین نا انصافی ظہور مین آتی ہے اور دادرسی مظلوم کی ظلم سے تبدیل ہو جاتی ہے **مولف**

نظر سے دیکہہ لیا جب یقین ہوا کامل * کرو نہ قول سماعی کی شاہدی پہ دل
کلام شک پہ نکر اعتبار تو اصلا — کہ تا نہ بزم عدالت مین ہو خلل پیدا

اس تمثیل مین ایک حکایت یاد آئی ہے —

حکایت — کیقباد بادشاہ کے زمانہ مین ایک شخص جنگل مین چلا جاتا تہا اوسنے دیکہا کہ کسی نے ایک آدمی کا سر کاٹ کر زمین پر ڈال رکہا ہے اور چاقو مقتول کے سینہ پر دہرا ہوا ہے وہ بیچارہ مسافر اوس مقتول کی یہہ حالت دیکہہ کر حیرت زدہ گہبرا گیا اور مارے خوف کے قدم آگے نہ بڑہا سکا اسی عرصہ مین حاکم کے نوکرون مین سے ایک سپاہی اوسطرف آنکلا یہہ حال مشاہدہ کرتے ہی بیچارہ ناکردہ گناہ کو گرفتار کر لیا اور چاقو خون آلودہ اوسکی گردن مین ڈالکر بجرمانہ حاکم کے روبرو حاضر کیا اور جو صورت حال مقتول کا آنکہ سے دیکہکر آیا تہا حاکم سے کہدیا حاکم نے غضبناک ہوکر کہا کہ تو نے مقتول کو کسواسطے قتل کیا اور بے سبب بے گناہ کا خون اپنی گردن پر کیون لیا شخص حیرت زدہ نے جواب دیا کہ مین تو مسافر راہ رو ہون چلا جاتا تہا کہ جنگل مین مقتول کو افتادہ دیکہہ کر مین بہی متحیر ہوا اسی ضمن مین یہہ شخص سرکاری ملازم بہی وہان جا پہونچا اور بلا دریافت اور بلا تحقیق کے مجہے گرفتار کرکے یہان حاضر لایا درحقیقت نہ مین قاتل ہون نہ اس راز کے ماجرا سے واقف ہون حاکم نے چین بجبین ہو کر کہا کہ مجہے گمان ہے تو نے ہی مقتول کا کام تمام کیا اب جہوٹی باتین میرے روبرو بیان کرکے تو اپنی بریت چاہتا ہے — اور بیچارہ آفت کے مارے سے مکرر بعجز و نیاز عرض کیا کہ بلا تحقیق اور بلا ثبوت صرف گمان پہ مجہو ملزم نہ سمجہیے کہ یقین کو گمان پر ترجیح نہین ہے حاکم نے اوسکا عذر بہی نسنا اور اوسکے قصاص کے لئے جلاد کو حکم دیا اور تاکید کی کہ فورا اسکو دار پر کہینچو

جلاد نے اوسکی گردن مین رسی ڈالکر چاہا کہ جھٹکا دے اور بیگناہ کا کام تمام کرے کہ اسی عرصہ مین ایک اجنبی شخص نے حاضر آکر جلاد سے کہا کہ تو جلدی نکر تہوڑی دیر صبر کر مین حاکم کے پاس جاتا ہون اور اصلی حال اس واقعہ کا گوش گذار کرکے ابہی واپس آتا ہون اوسکے بعد تجہکو اختیار ہے ایک شخص محض بیگناہ کو پہانسی دینے سے کئی آدمی بارگاہ ایزدی مین ماخود ہونگے جلاد نے یہ سنتے ہی ہاتہہ کہینچ لیا وہ جوان دہست باز حاکم سے ملتمس ہوا کہ جسکو تم پہانسی دیتے ہو وہ محض بیگناہ ہے حقیقت مین قاتل اوسکا یہ روسیاہ ہے کیونکہ وہ میرا دشمن تہا مجہے اوسنے تمام عمر تکلیف سخت دی اور اوسکے ہاتہہ سے بارہا عزت اور شان مین فرق آیا آج جسکو مین نے موقع پاکر اوسکو جنگل مین مار ڈالا حاکم نے اصل قاتل کی زبان سے وہ حقیقت سنکر تامل و فکر کیا اور بہت جلد ملزم فرضی کو دار سے اوتار لیا اور پہر جو تحقیق کیا تو حقیقت مین مقتول نہایت شریر اور حاسد بدذات معلوم ہوا کہ جسکے سبب مخلوق کو ایذا پہونچتی تہی اور اوسکے ہاتہہ سے صدہا آدمی تنگ تہے مین بعد دلمین عہد کیا کہ آئندہ تا وقتیکہ یقین ہو گمان اور شک پر کسی کی نسبت برا یا بہلا کچہہ حکم نہ دونگا اور صورت حال اس واقعہ عجیب کی بادشاہ کیقباد کی حضور مین عرض کی بادشاہ نے اون دونون مجرمون اصلی اور فرضی کو اونکی راست بیانی اور صاف گوئی پر خوش ہوکر بصلاح علما خلعت اور انعام دیکر آزاد کیا + فقط راقم چ پ س

نکات

نکتہ۔ ایک شہر کے قاضی مرتاض اور دیندار اور کاربرآری خلایق مین مشہور تہے ایک تاجر جسکا جہاز لاکہہ روپیہ مالیت کا ڈوب گیا تہا قاضی صاحب کی خدمت مین پہونچا عرض کیا کہ اگر آپ کی دعا سے میرا جہاز اور اسباب نکل آوے چہارم مال آپ کی نذر کرونگا قاضی صاحب نے فرمایا معلوم ہوا کہ تمہارے ملک مین قاضی رشوت خور ہین باران بے وقت برستا ہوگا زراعت خراب ہوتی ہوگی خلق اللہ خوشحال نرہتی ہوگی ایک ٹہیکری پر چند لکیر کہینچ کر دی کہ جہان جہاز ڈوبا ہو ڈال دینا اور سمندر سے باواز بلند میرا سلام کہدینا مگر مال پانے پر یہان تشریف میرے لانا کہ آپ کی خوئے بد یہان بہی اثر کرے تاجر نے ویسا ہی کیا جہاز نکل آیا سب مال بجنسہ ہاتہہ لگا مگر قاضی صاحب سے پہر ملاقات نہ ہونے کا افسوس تمام عمر رہا +

نکتہ۔ ایک شخص نے اس ارادہ پر کہ شاہ جی سے علم تسخیر و تدبیر اکسیر حاصل کرنا چاہیے بہت دنون شاہ صاحب کی خدمت کی ایک روز شاہ صاحب نے پوچہا کہ تجہے بہت خدمت کی کچہہ اپنا مطلب کہا اوسنے بہ لجاجت تمام درخواست کی کہ آپ دونو بات کی تدبیر مجہے بتلادین آئندہ میری تقدیر ہے شاہ صاحب نے ایک پرچہ لکہدیا ~ اخلاق جگ مین کرنا تسخیر ہے تو یہ ہے + خاک اپنے دل کو کرنا اکسیر ہے تو یہ ہے + سب کام اپنے کرنا تقدیر کے حوالے + نزدیک عارفون کے تدبیر ہے تو یہ ہے + طالب خام خیال پختہ کار ہوگیا +

نکتہ۔ ایک شخص نیکو خصال زاہد باکمال کی زوجہ بیمار شدہ نے رات کو شوربا کی خواہش کی اوسوقت کوئی سامان ہونا ممکن نہین تہا ایک مسلمان ہمسایہ کے گہر سے بوئی شوربا آتی تہی آپنے بخاطر مجبوری جاکر طلب کیا اوسنے کہا کہ یہ شوربا آپ پر حرام ہے مجہے آج حلال ہے آپ خاموش پلٹ آئے کہ اگر اسوقت کچہہ اعانت کرتا ہون تو اوسکو پہر فاقہ رہیگا صباح چند دینار جو آپنے بارادہ حج صرف حج کو رکہی تہی لیجاکر اوسکو حوالہ کردی بعد ایام حج کی ایک بزرگ تشریف لائی اور فرمایا کہ مین حج سے پلٹا تہا ایک درخت کے نیچے سایہ مین بیٹہا ایک بزرگ شکل اوس درخت سے اوترے دوسری بزرگ دوسرے درخت سے ایک نے دوسرے سے پوچہا کہ امسال کا حج اس دفعہ قبول ہوا اوسنے دو تین ہزار آدمیون کے نام لیا کہ اونکا حج مع دوسرون کے قبول ہوگیا تب اوس سے آپ کا پتہ و نشان پوچہا اب مین وہی پتہ پر آپکے اشتیاق ملاقات مین آیا ہون آپنے اونکا نام پوچہا شیخ دانیال بتایا اور مکرر تمنا شکرانہ کی پڑہا کہ مجہے دو ہی تمنا تہین ایک حج دوسرے آپ سے بیعت سو خدا نے دونو میسر کردین -

نکتہ۔ ایک بادشاہ سے شکایت ہوئی کہ اخون صاحب شاہزادہ کو بہ کل تعلیم نہین فرماتے اور وزیر زادہ کی تعلیم اچہی کرتے ہین بادشاہ خود مدرسہ مین تشریف لیگئے اخون سے شکایت کی اوسنے کہا آپ تشریف رکہین دونو لڑکون کو اوس مکان سے علیحدہ کردیا اور ایک تختہ کاغذ کا وزیر زادہ کے فرش نشستگاہ کے نیچے رکہوا دیا اور ایک تختہ لکڑی کا شاہزادہ کے فرش نشستگاہ کے نیچے رکہوا کر دونو کو بلاکر کہا کہ اپنی اپنی جگہہ بیٹہکر پڑہو وزیر زادہ نیچے اوپر دیکہتا تہا اور پہر کتاب دیکہتا اخون صاحب نے پوچہا کہ تو نیچے اوپر کیا دیکہتا ہے عرض کیا کہ جب سے اس مرتبہ آگے بیٹہا ہون بقدر دبازت ایک کاغذ کے جوف مکان کا کم ہوگیا ہے دریافت نہین ہوتا کہ چہت نیچی ہوگئی یا زمین بلند ہوگئی اور شاہزادہ اوس بلندی پر متنبہ نہوا اخون نے بادشاہ سے عرض کیا کہ

دل اور خیال کی گفتگو

دل - کیون بے خیال - کیا حال ہے - عیش و نشاط ہی کا دم بہرتے ہو - یا کچہہ روز جزا کی بہی فکر کرتے ہو - دنیا ناپایدار بے اعتبار اس مین کسی چیز کو استوار و قرار نہین - بجز ذات خدا کسیکو بقا نہین بقول نظیم - **اشعار** - وہ کون شے ہے جسکو جہا نہین فنا نہین + جز ذات کبریا کے کسیکو بقا نہین + جو اہر سے زیادہ بے بہا او سوقت کو سمجہو (عبادت مین جہکے جب تک کہ سر سجدہ مین اٹہا + نا نہ تو کبہو کہ جب انسان اس دہر فانی سے عالم بقا کو جاتا ہے - تو کچہہ اوسکو معلوم ہوتا ہے - کہ مین کون ہون کہان سے آتا - اور کہان جاتا ہون - اور اوسکی نیک و بد باتون کا اعمال نامہ دیکہکر رہنے کیو اسطے دوزخ یا بہشت ملتی ہے -

خیال - خداوند کریم کارساز بندہ نواز رسان آفرینندہ زمین و آسمان کی قدرت کاملہ مین کسی فرد و بشر کو دخل نہین - **اشعار** - ہر شے سے عیان ظہور اوسکا + ہے شعلۂ طور نور اوسکا + رزاق امم رحیم عادل ہے شبہ پرستشون کے قابل + قطرہ مین ہے موج زن سمندر + ہے گوہر دل مین اوسکا مظہر + یہہ قول ہے اس جہان مین سب کا + ہر چیز مین ہے اوسیکا جلوا + وہ بحر مین گوہر صفا ہے + وہ کان مین لعل بے بہا ہے + گلشن مین بہار بن کے آیا + ہر گل مین ہر رنگ بو سمایا + اوس گل کا ہو رنگ ہر چمن مین + ہے صورت شمع انجمن مین ہر نخل ہے نشان اوسکا + ہر خار ہے مدح خوان اوسکا + خورشید کو روشنی عطا کی مہتاب مین بخشش ضیا کی + تارونکو چمک فلک کو رتبہ + کیا کیا نہ دیا ملک کو رتبہ انسانکو صورت پری دی + حیوانکو سیرت آدمی کی + قمری ہے دہی وہی ہے شمشاد بلبل ہے وہی وہی ہے صیاد + وہ مہر جبین کہین ہے پیدا + خورشید ہے مثل ذرہ شیدا گوہر کو وہ دی صفائی اندام + ہے زینت شاہدان گلفام + مختار بری و دور ہے وہ ہان خالق نار و نور ہے وہ + ہین شام ہے مطیع زمان + انسان وپری و حور و غلمان آجتک عقلای متقدمین اور علمای سلافین نے بہت کچہہ عقل کے گہوڑے دوڑائے اور غواص فکر نے دریاے ناپیدا کنار قدرت کاملہ پروردگار مین سیکڑون غوطہ لگائے - مگر گوہر مراد ہاتہہ نہ لگا - اور و رموز اسرار جہانی کلید عقل و فہم سے نہ کہلا - ہان جو کچہہ میری ناقص سمجہہ مین آتا ہے - **بلا تکلف** معرض بیان مین لاتا ہون - سنئے صاحب - انسان کے جسم خاکی مین جو روح ہے - اوس روح اصلی کے خیالات کو روح سفری کہتے ہین روح ایک مثل لطیف ہوا کے ہے - جسکا محل او رمسکن قلب ہے - یہہ ہوا منافذ اور عروق کی راہ اور قلب سے تمام اعضا و جوارح مین جاتی ہے - اور اون اعضاؤن کی حس و حرکت اور خیالات کا باعث ہے - روح انسان کے جسم مین مثل بادشاہ کے ہے - اوسکا پایۂ تخت یعنی محل سکونت قلب ہے - اور اوسی روح کو جان بہی کہتے ہین - اور جو خیالات اوس روح کے ہین وہی خواب تصور کئے جا سکتے ہین - پس جب انسان راہی ملک بقا ہوتا ہے - تو اوس وقت مین تہوڑی دیر تک روح مقام بر ہمانڈ مین رہتی ہے - جسکو حالت نزع کہتے ہین - مگر کچہہ کر نہین سکتا - کیونکہ ہاتہہ پیر کان آنکہہ کوئی اعضا اوسکے قابو مین نہین ہوتے - جبکہ اوسکی روح قالب سے باہر نکل جاتی ہے تو صرف قالب خاکی بیجان رہجاتا ہے - کیا عمدہ مثال اس موقع پر یہہ ہے - کہ جیسے کسی نے ایک قفس مین کسی چڑیا کو پرورش کیا - اور جب وہ چڑیا اوڑ گئی - تو صرف قفس خالی نظر آتا ہے - اسیطرح جیسے جب انسان کے بدن سے روح نکل جاتی ہے - تو یہہ خانۂ تن مثل اوسی قفس کے بے رونق معلوم ہوتا ہے - ہان لو - ابہی سوال کا جواب ہی نہین دیا - جب تک انسان کی روح دوسرے قالب مین نہین جاتی - اوسوقت تک بیشک اوسکو کل حالات اپنی آمد و رفت کے کم و کاست کے معلوم ہوتے ہونگے - کیونکہ اسبات کا ثبوت کامل یہہ ہے - اور ایک مشہور بات ہے کہ اکثر لوگون کو اپنے قالب گذشتہ کا احوال تین چار برس تک دوسرے قالب مین بہی اگر یاد رہتا ہے - پس جب اسقدر عرصہ تک روح کو یادداشت رہتی ہے - تو یقین واثق ہے - کہ اوس وقت مین ضروری وہ روح بہی آپکو بخوبی سمجہہ سکتی ہوگی - اب دیکہئے - قدرت کاملہ حق جلشانہ - کہ ادہر تو وہ روح ایک قالب سے نکلی - اور اودہر دوسرے قالب مین جا کر ظاہر ہوگئی بنظر غور اور بچشم انصاف دیکہا جاوے - تو انسان کو اسی دنیا مین اپنے نیک اور بد اعمالونکا ثمرا ملجاتا ہے - دوزخ اور بہشت دونون یہین موجود ہین - دیکہئے بعض بعض لوگون کو کسطرح کی بے فکری عیش و آرام حاصل ہے - کیا ہی لطف سے بسر ہوتی ہے - گہر سے امیر صاحب توقیر - پہر ہر فصل کے موافق غذائین معقول و مرغوب اور لباس عمدہ مفرح القلوب میسر ہے - کیا کیا معشوق حسین سیمتن نازک اندام سروقد شعلہ رو گلفام ماہ جبین غیرت دہ لعبتان چین

ہر دم پیش نظر رہتی ہین کیا یہ لوگ اپنی حسن و جمال مین حور سے کم ہین۔ ہرگز نہین۔ اور جسکو یہہ سامان عیش و نشاط مہیا ہے۔ وہی جنتی ہے۔ اور بہت سے لوگ ایسے بھی پائی جاتی ہین کہ کہ بیکار مجبور و ناچار نان شبینہ کو محتاج ہین۔ ادہر صبح ہوئی اودہر فاقہ صاحب کی سواری آ پہونچی ہے۔ افسوس اس شکم پروری کے واسطے انسان کیا کیا فکر کرتا ہے۔ جب گرسنگی نے بیتاب کیا۔ تو چوری بدمعاشی اوٹہائی گیری بدکاری کی ٹہری۔ تو صاحب کسی جرم مین ماخوذ ہوی۔ سزا ہوئی جیلخانہ بہیجے گئے۔ لولے لنگڑے اندہے بیمار جیتے نہ مرتے مفلس لاچار مصیبت مین گرفتار پڑے ہین۔ سوائی حضرت یہہ سختی اور مصیبت دوزخ سے کم ہے۔ نہین۔ یہی دوزخ ہے۔ دیکھو جو نیک کام کرتے ہین۔ اونکے واسطے عیش کا سامان۔ اور بدکام کرنے والون کو یہہ مصیبت کا نشان جو لوگ عیش کرتے ہین۔ وہ اونکے عمدہ کامونکا نتیجہ ہے۔ اور جو بچارے آفت کے مارے گرفتار رنج و بلا ہین وہ اونکے بُری کامونکا انجام ہے۔ بس دوزخ اور بہشت دونون اسی دنیا مین ہین۔ اور کہین کچہہ بھی نہین۔

دل ولمدہ کلخمہ کیا کیا رنگ لائی۔ اور رنج خیال نے سیر طبیعہ بیوازی خوب ہی دکہایا ئو۔ جہنکم مائی ڈیر فرینڈ۔ ہو ڈو یو ڈو۔ ویری ول۔ تہینک یو۔ کم لٹ اس ٹو دی پوال۔ ویری ویل ڈیر۔ آئی ام ریڈی جسٹ نو۔ چپراسی۔ یہہ لفافہ لو۔ اور اسی ڈاک مین چھوڑ دو۔ فقط ✦ راقم بابو گوری پرشاد سیکنڈ ماسٹر اسکول تحصیل محمدی ضلع کہیری اودہ۔

حسن معاشرت

شیخ بہاؤ الدین آملی علیہ الرحمۃ نے کتاب کشکول مین ایک حکایت لکہی ہے جسسے ایک نتیجہ عالیہ پیدا ہوتا ہے کہ انسان ایک مطلب کو کئی طرحسے بیان کرسکتا ہے مگر سب طریقون مین یہہ طریقہ بہت اعلے ہے کہ ایک مطلب فی نفسہ دل شکن ہو مگر اوسے ایسے طریقے سے ادا کرے کہ مخاطب کو ناگوار نہو بلکہ لذت حاصل ہو واقع مین جس شخص کو اس طرز بیان پر قدرت حاصل ہے اوسکو اپنی غرض پورا کرنے مین بہت سہولت ہے اور وہی شخص ہر دل عزیز ہے۔ **حکایت** ایک بادشاہ نے خواب مین دیکہا کہ اوسکی سب دانت گرگئی نہایت متوحش ہوکر بیدار ہوا اور ایک معبر کو بلاکر خواب بیان کیا اوس معبر نے خواب سنکر یہہ تعبیر دی کہ اس خواب سے ایسا سمجہا جاتا ہے کہ آپ کے عزیز و اقربا آپکے سامہنے ہی اس عالم فانی سے رحلت کرینگی یہہ تعبیر سنکر بادشاہ کو بہت اضطراب و تشویش و قلق ہونے لگا اور اگرچہ اس تعبیر کو خواب کے مناسب سمجہا مگر جب بہی معبر سے بیزار ہوا کہ یہہ تعبیر اوسے بیان نہ کرنی تھی اور اپنی تشفی و تسکین کے واسطے ایک اور معبر کو بلاکر یہہ خواب بیان کیا اوسنے کہا کہ حضور نے یہہ خواب بہت مبارک دیکہا ہے اسسے ظاہر ہوتا ہے کہ حضور کی عمر زیادہ ہوگی اگرچہ بادشاہ سمجہہ گیا کہ مطلب وہی ہے مگر جب بہی اوسکے حسن بیان پر اوسے مورد انعام کیا اور فی الجملہ بادشاہ کی تشویش بہی کم ہوگئی۔

حکایت سلطان محمود کا ایک غلام تہا ایاز سلطان کو اوسپر بہت کچہہ توجہ تھی کہ زر و دولت سے اوسے مالامال کردیا تہا مگر ایاز بمقتضائے دور اندیشی یہہ بات خیال کرتا تہا بعد محمود کے جو بادشاہ ہوگا وہ سب میرا اسباب و مال ضبط کرلیگا اور بسبب اسی دور اندیشی کے اوسنے لوگونکو لاکہون روپے اس وعدے پر قرض دئے ہے کہ جب محمود کے بعد جو بادشاہ ہوگا وہ سب میرا اسباب و مال ضبط کرلیگا اور بسبب اسی دور اندیشی کے اوسنے لوگونکو لاکہون روپے اس وعدہ پر قرض دیے ہے کہ جب محمود مرجائیگا اور مجہے ضرورت روپیے کی ہوگی تو مجہے میرا مال دیدینا اتفاق سے یہہ خبر سلطان محمود کو پہونچی اور وہ ایاز کی اس فعل بد کو نمک حرامی پر محمول کیا اور کبیدہ ہوا اور اوس سے بیزار ہوگیا مگر ایاز نے ہاتہہ باندہ کے عرض کیا کہ خداوند نعمت یہہ فعل میرا کج نمکی و بدخواہی کے باعث سے نہین ہے بلکہ اس وعدہ پر قرض دینی کی وجہ یہہ ہے کہ لوگ جو میرے قرضدار ہین وہ ہمیشہ آپکی درازی عمر کی دعا کیا کرین تاکہ اونکو ادای قرض کی فکر نہ کرنا پڑے یہہ کہنا محمود کے موافق طبع ہوا اور عتاب برطرف کیا فقط ✦

نکتہ گہبراہٹ مین عقل جاتی رہتی ہے ایک شخص ہوشیار بہت سی زبانین بخوبی جانتا تہا ملکون مین پہرا کرتا کسی سے اپنا زاد و بوم نہ بتاتا کوئی معلوم نکرتا کہ کس ملک کا یہہ آدمی ہے جب ملک عرب مین گیا ایک عاقل نے تجویز کیا کہ جب یہہ بے خبر سوتا ہوا اسکے سرہانے بندوق سر کرو اوس آواز کی گہبراہٹ مین اپنی اصل زبان بول ہو ٹہو گا جب ایسا کیا گہبراکر یہہ کہتا اوٹہا کہ کیا ہو گیا ہے بہاگا یا کہ مردم ہندی ہے فقط ✦

کرنل سرگارنٹ ولسلی داخل جزیرہ سایپرس ہوگئے - اور آپنے ایک اشتہار مین سکنا جزیرہ سایپرس سے اصلاحات انتظامی اور دیگر عام بہبودی کی ترقی کا وعدہ کیا ہی +

میجر جنرل کاسر صاحب کرنیل صاحب ممدوح کی جگہہ ممبر کونسل وزیر سلطنت ہند متعین ہوئی ہین +

لندن ۲۴ - جولائی - لارد سالسبری طبقہ گارٹر کی نایٹ ہوگئے ہین +

لندن ۲۵ - جولائی - ہوس آف کامنز کی ایک سلیکٹ کمیٹی ممالک غیر مین انتظام باربرداری فوج ہندوستانی کے لئی اور اوس سے کام لینے کی تحقیقات کے لئی مقرر ہوییہ ہی +

لندن ۲۵ - جولائی - انگلستان مفصلہ ذیل اصلاحون کا صوبجات ایشیائی ترکی مین عمل مین لانا چاہتی ہے - تقرر میعاد عہدہ گورنران - اور تعین ججان لیق اور پولیس عمدہ - اور تنسیخ قواعد ٹھیکہ مالگذاری وغیرہ -

لندن ۲۶ - جولائی - ہوس آف کامنز نے پرنس آرتہر کے لئی ایک لاکہہ روپیہ سالانہ وظیفہ منظور فرمایا ہے -

۴ - اگست کو اجلاس پارلیمنٹ برخاست ہوگا +

تاج شہنشاہ فرانس کے بارہ گمشدہ قطعات الماس جنکی گمشدگی کا سال ۱۸۳۰ بیان کیا گیا ہے ملگئے ہین -

نتیجہ - یوسف گمگشتہ باز آید بکنعان غم مخور +

مصر مین سخت قحط پڑنے کا اندیشہ ہے پانی تو ابہی سے پایا نہین جاتا - تا بموسم سرما چہ رسد +

شملہ مین ایک بہیک کا بابا کسی مسجد مین یہ اشتہار [کہ ۱۱ - ماہ جولائی کو قیامت کبری آئیگی] چسپان ہوا ماخوذ ہوا اور بہ پاداش کردار ناشایستہ چہ مہینے کے لئی جیلخانہ کو بہیجا گیا +

امریکا مین سات لاکہہ رتی افیون روزمرہ نوش کیجاتی ہے +

امریکا سے - ایک پیرمغان نے ترکون کی شکست کا باعث عدم استعمال شراب بیان کیا ہے ★ **نتیجہ** - اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ -

سنبہل پور سے حضرت ہیبت خان صاحب بہادر کوچ کرگئی ہین بڑی خوشی کی بات ہے کہ آجکل مہاراجہ صاحب والی ریاست نے مساکین شہر و بیرونجات کے لئی غریب خانے مقرر فرمادئی ہین اور بیچارے غریبون کی پرورش ہوتی ہے +

سر آرتہر ڈیوس صاحب بہادر نے ملازمت سول سروس سے استعفا دیا ہے +

جی ڈبلیو مکناب صاحب بہادر نے ۱۵ - اگست سے ۲۰ دن کی رخصت لی ہے - کرنیل ینگ صاحب ایڈیشنل کمشنر جالندہر ایام غیرحاضری صاحب ممدوح تک کمشنری اضلاع پر سرفراز رہینگے +

زار روس نے - جراران جنگ ترکی کے لئی ایک قسم کے تمغے تیار کرائے ہین - جنکی ایک طرف مین شبیہ زار منقش ہے اور اوسکے نیچے یہہ فقرہ زیب تسطیر ہے -

[سکندر ثانی بجلال ایزدی شہنشاہ و حاکم مطلق تمام قلمرو روس] اور اوسکی سمت ثانی مین ایک صلیب یونانی کا نشان مع اس عبارت کے لکہا ہوا ہے [جو آنسو دن سے بوتے ہین خوش ہوکر کاٹتے ہین +

ملک امریکا مین قالین بافی اس کثرت سے ہوتی ہے جیسے بکری کے ساحت شمار مین ادہم خیال ہی لنگ ہی - کیونکہ نہ ہو جب ایک طفلک خورد سال - کل کے ذریعہ سے یومیہ پچاس گز قالین بن سکتا ہے +

نتیجہ -

جو اپنے ہنر کے گہوڑے پر سوار ہے - دولت و عزت ہمیشہ اوسکی ہمرکاب رہتی ہے وہ کسی کا محتاج نہین ہوتا - جدہر چاہے عنان عزیمت پہیرے جس سخت گذار راستہ سے چاہے گذر سکے -

اور بے ہنر گو زردار ہی کیون نہو لیکن وہ گرایہ کی ریل پر سوار ہے جہان مالک نے چاہا اوسکو ٹہرایا اوسکے اپنے اختیار مین کچہہ نہین ہوتا +

مسٹر ناکس صاحب ڈپٹی کمشنر راولپنڈی سیالکوٹ تبدیل ہوئے ہے اور کپتان وڈ صاحب بجائے ناکس صاحب کے -

شاہ ایران پیرس سے دارالخلافت اسٹریا کو تشریف لیگئے -

سردار شیر دل خان گورنر بلخ گورنری کوہستان پر تشریف لے گئے -

عالیجناب سر جارج کوپر صاحب بہادر لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی کی میعاد ملازمت قریب الاختتام ہے + خبر ہے کہ عہدہ مذکور پر سر سٹوارٹ بیلی صاحب بہادر حضور ممدوح کے

بعد سرفراز ہوئے +

باشندگان جزیرہ ایرلینڈ کی تعداد ۵۳ لاکھ ۳ سو ۸۴ بیان کی گئی ہے +

افریقہ مین ایک قسم کا درخت ہاگو نیچا پایا گیا ہے جسکا پہل توپ کے گولہ کے مشابہ ہوتا ہے - اور جب پختہ ہوکر پہوٹتا ہے تو اوسسے ایک بڑی آواز توپ کی مانند برآمد ہوتی ہے - اوسکے چہلکے کا پیالہ بناتے ہین اور اوسکے گودے سے ایک لذیذ ومفرح شربت +

ضلع تاربیس واقع ملک فرانس مین پورا پورا تجربہ ہوگیا ہے کہ ایک پہوس کا پولا لیکر ایک لکڑی سے باندہ دیا جاوے اور چہت پر اوسکو کہڑا کر دیا جاوے - کیا مجال ہے کہ بجلی کسی مکان پر گرے - اور جز تنک زنی کے سوا اور کوئی کرتب دکہلا سکے -

مسٹر ریسٹری مل صاحب نے تجویز کی ہے کہ ہندوستان کے بعض بعض اقسام کے درختون کے ریشون سے کاغذ بنایا جاوے جسکو گورنمنٹ انگلستان نے نہایت پسند فرمایا ہے بلکہ تجربتاً ایک قسم کا پندرہ ٹن ریشہ انگلستان مین کاغذ تیار کرانیکے لیئے بہیجا جانا تجویز ہوا ہے +

امرت سر - ہمارے کارسپانڈنٹ صاحب تحریر فرماتے ہین کہ سری دربار صاحب کے درشن کے لئی اکثر عورتین نہائت باریک کپڑے پہنکر جاتی ہین - اونکے گہروالون کو ذرا خدا کا خوف اور دنیا کی شرم چاہئی - **اڈیٹر** - ہمارا خوف اور ہماری شرم جا پہونچی کوہ قاف مین -

ایک بیوہ عورت نے اپنی خسر پر روٹی کپڑا دلائے جانے کی اس دلیل سے نالش دایر کی ہے کہ مین اسی کے نطفہ سے حاملہ ہوگئی ہون + **اڈیٹر** - ہماری ناک رہے یا جاوے مگر ہم کبھی نہین چاہین گے کہ بیوہ عورتون کی شادی دوبارہ جایز ہو -

تہوڑا عرصہ ہوا کہ یہان کی میونسپل کمیٹی نے صفائی عام کے لئی تجویز کی تہی کہ موقع موقع پر گندہ رکہا ہون پر برتن رکہوائے جاوین تاکہ جس شخص کو پیشاب کرنے کی ضرورت ہو وہ ادہر نہین کرے - سنا گیا ہے کہ کسی شخص نے سنگ کہات کو ٹھیکہ اوس پیشاب کا بعوض یومیہ پر لے لیا ہے - یہہ پیشاب زرخیت ... [illegible]

اس غرض سے ڈالا جاتا ہے - کہ اوسکی تلخی مین تیزی ہو - **اڈیٹر** - دنیا مین کوئی شئی بیکار نہین -

اگر ہمارے کارسپانڈنٹ صاحب کا مندرجہ ذیل بیان صحیح ہے کہ ایک منصف صاحب کی محکمہ مین آجکل کمیشن جیٹیون کے خوب نصیب جگہے ہوئے ہین - تو ہم جناب صاحب ڈپٹی کمشنر اور جناب کمشنر صاحب بہادر امرتسر سے خاص کرکے اصلاح کی درخواست کرتے ہین - **اڈیٹر** - ہم خدا سے درخواست کرتے ہین کہ ساری منصف ہماری متدین اور خدا ترس مولوی محمد شفیع جیسی نیت اور طبیعت اور روبہ پیدا کرین +

اشتہار

کتب سناتن دہرم متعلقہ ترجمہ بید و پوران و شاستر و تصوف و توحید وغیرہ بزبان اردو ہمارے مطبع رفاہ عام سیالکوٹ سی قیمتاً مل سکتی ہین بہ نسبت سابق ہر ایک کی قیمت کم کردی گئی تاکہ عام لوگ بہی فایدہ اوٹہاوین

۱	معدن اخلاق ایک عجیب و غریب کتاب دراج تمثیت اور تہذیب اخلاق اور ہدایات مین مولفہ جناب منشی جیرتبہ سہائے صاحب داروغہ چونگی جبیادر -	عـــہ
۲	امرت بانی سری کرشن جی مہاراج جو ہماری آریا بہائیون کو حرز جان کرنے کی لائق ہے -	۸ر
۳	جب جی صاحب مع ترجمہ اردو -	۴ر
۴	تمام و کمال منوسمرتی کا ترجمہ جو جیرجسم دہرم آتمانند رام ہیرورس صاحب وکیل ہوشنگ آباد نے تمام قوم کی بہلائی کیواسطی بڑی جانکاہی سی مرتب فرمایا ہے -	عـــہ ۱۴ر
۵	نتن پوران سراپا ہدایت -	۹ر
۶	اکسیر اعظم یعنی دیوان شمس تبریز مع ولی رام -	۱۲ر
۷	سنت گرنتھی یعنی جب جی صاحب و سکہ منی صاحب	
۸	ورودہ راس وغیرہ -	۱۲ر
۹	آریا بیتر کا حادی علم معاد و معاش نمبر ایک -	۴ر
۱۰	ترجمہ جاگولک سمرتی دہرم شاستر مین مولفہ جناب ٹہاکر لعل سنگہ صاحب مدرس ہوشنگ آباد -	۱۲ر
۱۱	بیجک سار یعنی کبیر صاحب کے شبدونکا مجموعہ مرتبہ راے پیاری لعل صاحب رئیس چاندپور -	۶ر

مطبوعہ مطبع رفاہ عام سیالکوٹ باہتمام منشی دیوانچند